

سوال

برکاتہا 49:3

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(55: ٤)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

دیک اکثریت کو اجماع اعتبار نہیں کیا جاتا۔ اجماع کی بہت ساری تعریفات ہیں۔ کوئی اجماع امت کتا ہے، کوئی علماء کے اجماع کو اجماع کتا ہے اور کوئی صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے اجماع کو معتبر سمجھتا ہے۔ اس بارے میں بہت طویل کلام ہے۔ اس پر حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتا بتقی طور پر جس شخص کے خلاف کفر کا فتویٰ لگایا جاتا ہے اس کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ ایسا شخص کہ جو ایسے یقینی اجماع کی مخالفت کرے کہ جو علماء اصول کے نزدیک معتبر اجماع ہو کیونکہ ایسے اجماع کے مخالفت شخص نے گویا اجماع کے ذریعے سے ثابت کردہ ایک شرعی حکم سے عدولی کی ہے۔ تو یہ چیز

ومن يشاقق الرسول من بعد ما تبين له الهدى ويتبع غير هدى من الله فيضل الله سبيل المؤمن فذوق ما تولى وأصله جهنم وساءت مصيرا 110... سورة النساء

بھی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی، اس کے بعد کہ اس کے لیے ہدایت واضح ہو چکی تھی اور مومنوں کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ کی وہ پیروی کرتا ہے۔ ہم اسے پھیر دیتے ہیں کہ جس طرف بھی وہ پھرتا ہے اور ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے اور جہنم بہت بڑا جگہ ہے۔

بما خذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

علم استدلال و اصول فقہ کے مسائل صفحہ: 126

محدث فتویٰ